سوال

(142) دوست کی منگیتر سے محبت اور شادی کی خواہش

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے دوست نے ایک لڑکی سے منگنی کی اور ان دونوں نے شرعی طور پر ایک دوسرے کو دیکھا بھی ہے لیکن ابھی تک عقد نکاح نہیں کیا میری نیت تھی کہ میں اس سے منگنی کروں میں نے اپنے دوست کو اس لڑکی کے بارے میں پوچھا کہ وہ مجھے اچھی لگتی ہے اور میں اس سے بہت ہی محبت کرنے لگا ہوں لیکن اس نے مجھ سے پہلے ہی اس لڑکی کے ساتھ منگنی کرلی۔ میں اسے بھول نہیں سکتا مجھے یہ علم ہے کہ میرے لیے اپنے مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی کرنا جائز نہیں جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے تو کیا جب میں اپنے دوست سے اس لڑکی کے ساتھ منگنی کرنے کی اجازت حاصل کرلوں اور اس کے سامنے اپنی حالت رکھوں تو یہ مشکل حل ہوجائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں یہ مشکل حل ہوجائے گی اس لیے کہ حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ، أَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ"

"تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پیغام پر نکاح نہ دے تاوقتیکہ اس سے پہلے پیغام نکاح دینے والا خود چھوڑ دے یا پیغام نکاح دینے والا اجازت دے دے۔"(بخاری 5142۔کتاب النکاح: باب لا یخطب علی خطبہ اخیہ حتی ینکح اویدع احمد 42/2۔ نسائی 73/6)

اور میں نے شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ سے اس مسئلہ اور اس کی دلیل کے بارے میں سوال کیا تو انھوں نے بھی وہی جواب دیا جو حدیث سے ظاہر ہے۔

لہذا اگر آپ کا دوست اس لڑکی کو آپ کے لیے چھوڑ دے تو آپ اس سے منگنی کرسکتے ہیں لیکن اس میں لڑکی کی رائے کو بھی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس نے دو مردوں کو دیکھا ہے اب فیصلہ اس کے انتخاب پر موقوف ہوگا کہ وہ کسے اختیار کرتی ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص205

محدث فتویٰ